© rasailojaraid.com

نظـــــرات

ربیع الاول کا شمارہ حروف کی دو رنگی اور اپنی دو گونہ اختصاصی جہات کے باعث مشترک اور مخلوط نوعیت کا حامل تھا ۔ اس میں کچھ مضامین ،،صدی ہجری،، کے آئینہ دار تھے تو کچھ ،،سیرت النبی،، کے عکس ریز۔ صوری اعتبار سے اس شمارے میں قدیم و جدید کا حسن امتزاج یوں دیکھا جا سکتا ہے کہ اس میں ایک طرف پرانی مشین کی لیٹر پرنٹنگ ہے تو دوسری طرف نئی مشین کی آفسٹ پرنٹنگ بھی ہے۔ حروف دونوں میں ٹائپ کے ہیں ۔ قارئین نے نوٹ کیا ہوگا کہ نئے ٹائپ کے حروف خوبصورت بھی ہیں اور خوش وضع بھی ۔ ان کے نقوش تیکھے ہیں ، نوک پلک سنوری ہوتی ہے ، خط و خال میں ایک طرح کا بانکپن ہے۔ امید ہے کہ اسے پسند کیا جائے گا ۔ بعض قارئین نے شکایت کی ہے کہ کتابت کو بدل کر ٹائپ میں رسالہ کیوں چھاپا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ نئے ٹائپ کے بعد ان کی شکایت رفع ہو جائے گی اس لئے کہ یہ ٹائپ اس قابل ہے کہ اسے خط نستعلیق کا نعم البدل کہا جائے۔

دو رنگی کی لفظی مناسبت سے اقبال کا ایک شعر یاد آ گیا ۔

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
سـراسـر موم ہو یا سنگ ہو جا

کسی حریف ظریف کی رگ ظرافت پھڑک اٹھے تو وہ اس شعر سے محظوظ ہو لے۔ ہم نے خود ہی اس کی ضیافت طبع کا سامان کر دیا ہے۔ مگر ارباب معنی جانتے ہیں کہ یہ شعر موجودہ صورت حال پر چسپاں نہیں ہوتا ۔ اس کے جواب میں اقبال ہی کے بعض اشعار یاد آتے ہیں جن سے اس کی وضاحت ہو جاتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جہاں میں اہل ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

ہر لحظہ ہے مومن کی نئی آن نئی شان
گفتار میں کردار میں اللہ کی برہان

یہ شعر کل یوم ھو فی شان (القرآن) اور تخلقوا باخلاق اللہ (الحدیث) ، سے مستفاد ہے ۔

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزم حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

اشداء علی الکفار و رحماء بینھم (القرآن) کو اقبال نے شعر کا قالب عطا کیا ہے۔

شکر ہے کہ رفتہ رفتہ پابندی وقت کا عہد بھی پورا ہوتا نظر آ رہا ہے۔ اس مہینے رسالہ قمری حساب سے یکم تاریخ کو شائع ہو گیا ۔ اس کے لئے میں ادارے کے پریس منیجر ظفر علی صاحب کا شکر گزار ہوں ۔ انھوں نے نہ صرف تعاون کیا بلکہ حائل رکاوٹوں کو دور کرنے میں غیر معمولی جد و جہد سے کام لیا ۔ دعا ہے کہ بیچ میں پھر کوئی ناگہانی افتاد نہ پیش آئے جس کے باعث پرانی حالت عود کر آئے ۔ ایک ماھنامے کے لئے یہ بات ناقابل تصور ہے کہ وہ وقت پر شائع نہ ہو اور مہینوں لیٹ رہے۔ جنوری ۱۹۸۰ء میں جس وقت میں نے ادارت کی ذمہ داری سنبھالی تھی پرچہ تین ماہ لیٹ تھا ۔ ایک سال کی جد و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جہد کے بعد ہم اس قابل ہو سکے کہ مقررہ وقت پر ماہ بماہ رسالہ آنے لگا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ اس میں جہاں فکر و نظر کے ماتحت عملے کی فرض شناسی اور احساس ذمہ داری کو دخل ہے وہاں پریس منیجر اور ان کے ماتحت عملے کی بہتر کارکردگی، مستعدی اور تندھی کا بھی حصہ ہے۔ میں ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ باہمی تعاون کی مدد سے ہم آئندہ بھی اس اچھی روایت کو جاری رکھ سکیں گے۔ و باللہ التوفیق۔

(شرف الدین اصلاحی)

★ ★ ★ ★ ★

قومی اور ملی تشخص کا پاس کرتے ہوئے فکرونظر انگریزی کیلنڈر کی بجائے عربی تقویم کے مطابق شائع کیا جاتا ہے۔ لیکن انگریزی تاریخوں کے رواج اور چلن کی وجہ سے سہولت کے لئے اس کا ذکر بھی ضروری ہوتا ہے۔ عربی اور انگریزی تاریخوں میں ہر سال جو فرق واقع ہوتا ہے اس کی وجہ سے دن تو کیا مہینوں میں بھی کلی مطابقت نہیں ہوتی۔ ربیع الاول کے فکرونظر پر پہلے حساب سے فروری کا مہینہ درج کیا گیا تھا۔ ربیع الثانی کے فکرونظر پر اس لحاظ سے مارچ کا اندراج ہونا چاہئیے تھا۔ مگر یکم ربیع الثانی کو ۵ فروری ہوگی اس طرح اس مہینے کا بڑا حصہ فروری میں گزرے گا۔ اس لئے ربیع الثانی کے رسالے پر مارچ کی بجائے فروری کا مہینہ درج کرکے مطابقت پیدا کی گئی ہے۔

© rasailojaraid.com